سوال

(157)امام اورمقتدی کا ''آمین،،اونچی آوازسے کہنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں علماء دین ومفتیان شرع متین اس مسئلہ میں کہ جب امام سورہ فاتحہ ختم کرے توزید کتنی بلند آوازسے آمین کہے ؟ کیا فرمان نبوی سے یہ بات ثابت ہے کہ ایک شخص کی آمین کی آوازمسجد میں گونج جائے یا اس طرح کہے کہ دونوں جانب کے سن لیں ۔ آمین

کہنے کا صحیح طریقہ کیا ہے ۔جواب مدلل اوربحوالہ حدیث ہو؟ ہدایت اللہ ،لوک جئی ضلع پوری

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

امام اورمقتدی کو ''آمین،،اس قدربلند اوراونچی آوازسے کہنا چاہئے کہ ان کے پیچھے صف کے لوگ اون کی آمین سن لیں ،جیسا کہ حدیث نمبر :2 سے ثابت ہورہا ہے ۔حدیث نمبر :3 سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ صرف آں حضرت ﷺ کی آمین کی آوازسے مسجد گونج جاتی تھی ۔اورآثار صحابہ سے یہ بھی ثابت ہوتا ہے کہ امام اورمقتدی اتنی بلند آوازسے آمین کہتے ہیں کہ سب کی مجموعی آوازسے مسجد گونج جاتی تھی ۔مندرجہ احادیث وآثار صحابہ بغورملاحظہ ہوں : ''عَنْ وَائِلِ بْنِ حُجْرٍ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَرَأَ غير المغضوب عليهم ولا الضالين، قَالَ: «آمِينَ»، وَرَفَعَ بِهَا صَوْتَهُ،، (اخرجہ ابوداؤد) (کتاب الصلاة باب التامین وراء الإمام (932/934)(1/575).

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا تَلَا {غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ، قَالَ: «آمِينَ»، حَتَّى يَسْمَعَ مَنْ يَلِيهِ مِنَ الصَّفِّ الْأَوَّلِ،،.(اخرجہ ابوداؤد :کتاب اقامة الصلاة والسنة فیها(853)(1/278).

''وعنه قال: وكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَالَ: " {غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ} قَالَ: «آمِينَ» حَتَّى يَسْمَعَهَا أَهْلُ الصَّفِّ الْأَوَّلِ، فَيَرْتَجَّ بِهَا الْمَسْجِدُ(رواہ ابن ماجہ :کتاب الاذان باب جہر الامام بالتامین 1/189)

قال البخاری فی صحیحہ : ''أمن ابن الزبیر ومن معه حتی إن للمسجد للجة،،.(4).

قال العینی (6/48) : ''وصله عبدالرزاق عن ابن جریج عن عطاء ،قلت له : أکان ابن الزبیر یؤمن علی أثر أم القرآن ؟ قال : نعم ویؤمن من وراءه ،حتی إن للمسجد للجة، ثم قال :إنما آمین دعاء ،ورواه الشافعی عن مسلم بن خالد عن ابن جریج عن عطاء ،قال : کنت أسمع الائمة ابن الزبیر ومن بعد هم یقولون آمین ،ویقول من خلفه آمین ،حتی إن للمسجد للجة، وروی البیهقی

عن خالد بن ابی ایوب عن عطاء، قال : أدرک مائتین من أصحاب النبی صلی اللہ علیہ وسلم فی ہذا المسجد، إذا قال الإمام : غیر المغضوب علیہم ولا الضالین ، سمعت لہم رجۃ بآمین . ، ، کتبہ عبیداللہ المبارکفوری المدرس بمدرسۃ دار الحدیث الرحمانیہ

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ شیخ الحدیث مبارکپوری

جلد نمبر 1

صفحہ نمبر 243

محدث فتویٰ